سُوْرَةُ الشَّمْسِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی پندرہ ۱۵ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۵ عــو ۳۰/۱۶

THE SUN

Revealed at Mecca

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○	In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱	سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۝۱	1. By the sun and his brightness,
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲	اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ۝۲	2. And the moon when she followeth him,
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳	اور دن کی جب اسے چمکا دے ۝۳	3. And the day when it revealeth him,
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴	اور رات کی جب اسے چھپا لے ۝۴	4. And the night when it enshroudeth him,
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵	اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۝۵	5. And the heaven and Him who built it,
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶	اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ۝۶	6. And the earth and Him Who spread it,
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷	اور انسان کی اور اسکی جس نے اسکے اعضا کو برابر کیا ۝۷	7. And a soul and Him Who perfected it
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸	پھر اسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۝۸	8. And inspired it (with conscience of) what is wrong for it and (what is) right for it.
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹	کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ۝۹	9. He is indeed successful who causeth it to grow,
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰	اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ۝۱۰	10. And he is indeed a failure who stunteth it.
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝۱۱	(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ۝۱۱	11. (The tribe of) Thamūd denied (the truth) in their rebellious pride.
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲	جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا ۝۱۲	12. When the basest of them broke forth
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳	تو خدا کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ۝۱۳	13. And the messenger of Allah said: It is the she-camel of Allah, so let her drink!
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴	مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو خدا نے انکے گناہ کے سبب انپر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ۝۱۴	14. But they denied him, and they hamstrung her, so Allah doomed them for their sin and rased (their dwellings).
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع	اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ۝۱۵	15. He dreadeth not the sequel (of events).

اسرار و معارف

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے بعد آتا ہے اور دن کی جو ہر شئے کو روشن کر دیتا ہے یا رات جو ہر شئے کو اپنے دامن میں چھپا لیتی ہے اور آسمان کی کہ جیسے اسے بنا دیا ہے اور زمین کی کہ جس طرح اسے پھیلا دیا ہے اور خود انسانی جان کی کہ جس طرح اسے جسم عطا کر کے بیشمار اوصاف عطا کر دیئے ہیں اور نیک و بد کی تمیز اور بھلائی اور بُرائی کی استعداد عطا کر دی ہے یعنی یہ سارا نظامِ شمسی طلوع و غروب اور شب و روز ان کی خصوصیات' آسمانی دنیا اور زمینی عجائبات ، نفسِ انسانی اور ذاتِ انسان' اس کی تخلیق' پھر اس میں سوچ و فکر ، سمع و بصر اور عجیب و غریب کمالات اور بھلائی اور برائی کی تمیز پھر راہنمائی یہ اتنا وسیع نظام اپنے ہر ہر پہلو میں اس بات پہ گواہ ہے کہ جس نے نور ایمان ، ذکر الٰہی ، عبادت اور اطاعت سے اپنے آپ کو بُری عادات اور بُرے کردار سے پاک کر لیا اور محبت و اطاعتِ الٰہی اور اتباع نبوی ﷺ سے اپنا آپ سنوار لیا وہ کامیاب و کامران ہوا اور جس نے خود کو نافرمانی کی دلدل میں دھنسا دیا تباہ ہو گیا اس کی مثالیں دنیا میں بھی موجود ہیں گو آخرت کی تباہی تو یقینی ہے مگر ثمود کو صالح علیہ السلام کی قوم کو دیکھ لو جنہوں نے صالح علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کیا اور اپنی شرارت' اپنا غیر عادلانہ اور ظالمانہ رویہ جاری رکھا پھر جب ان میں سے ایک بدبخت آگے لگا اور دوسروں کو ساتھ ملا کر اللہ کے نبی کے خلاف محاذ بنا لیا اور جب صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ خبردار اللہ نے جو اونٹنی بطور معجزہ ان کے لئے چٹان سے پیدا کر دی ہے اسے کچھ مت کہنا اور اس کے پانی کی باری کو مت روکنا کہ اسی بات سے وہ خفا تھے تو انہوں نے ان کی بات نہ مانی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اسے ہلاک کر دیا تو اللہ کا عذاب ان پر ایسے پڑا جیسے بار بار برسا اور ان کے گناہوں کے سبب انہیں تباہ و برباد کر دیا اور اللہ ایسا عظیم سلطان ہے کہ اسے ان کی ہلاکت سے ذرہ برابر پرواہ نہ ہوئی کہ کوئی ردعمل ہو گا یا کوئی دم مار سکے گا۔

حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا نظام

کس قدر باعث عبرت ہے کہ صالح علیہ السلام

کی معجزاتی اونٹنی جو ایک روز کا سارا پانی پی لیتی تھی اور انہیں شکایت تھی کہ یہ پانی بھی ہمارے مویشی پیا کریں انہوں نے قتل کر دی تو تباہ ہو گئے ان لوگوں کا کیا ہو گا جو حضرت محمد ﷺ کا لایا ہوا معجزاتی نظام روک کر بیٹھے ہیں کہ یہ تو ہر فرد کو اس کا حق دیتا ہے تو ہم کیسے عیش کر سکیں گے۔

فاعتبروا یا اولو الابصار